۱۸/ابواب میں موضوع سے متعلق علمی نکات کو سمیٹنے کی کوشش کی ہے۔ان ابواب میں خلوص، توبہ، نیت، صبر، شکر، فقر، مراقبہ، استقامت اور دُعا جیسے اہم عنوانات کے تحت قرآن وسنت، احیا العلوم اور رسالہ قشیریہ کے حوالے سے مباحث کو فکرانگیز اور نتیجہ خیز بنایا گیا ہے۔ کتاب کے مطالعے سے تصوف کے متعلق قاری کا ذہن شکوک وشبہات سے پاک ہوجاتا ہے۔ مصنف کی یہ محنت لائق ستایش ہے کہ انھوں نے ویدانتی، یونانی اور فلسفیانہ مباحث سے گریز کرتے ہوئے تصوف کے متعلق قرآنی تعلیمات اور اسوۂ نبویؐ کی وضاحت کی ہے۔ اگرچہ بے شمار کتابیں تصوف کے حوالے سے لکھی گئی ہیں۔

قرآنِ مجید نے جن اخلاقی فضائل کے حصول اور ان پر عمل کرنے کی ترغیب دی ہے، مصنف نے انھی اخلاقی اوصاف کی اسوۂ نبویؐ کی روشنی میں تکمیل کی کوشش کو تصوف قرار دیا ہے، تاہم تصوف کوئی شرعی نام نہیں (ص ۱۷)۔ آج کل تصوف کے نام پر جس قسم کی غیر اسلامی رسوم وعبادات رائج ہوگئی ہیں وہ سب گمراہی ہے اور ان سے بچنا ضروری ہے۔ پہلے یہ کتاب ہندستان میں شائع ہوئی تھی، اب یہ اُس کا ری پرنٹ ہے۔(ظفر حجازی)

نویدِ فکر، افشاں نوید۔ ناشر: حریم ادب پاکستان۔ ملنے کا پتا: اکیڈمی بک سنٹر، ڈی-۳۵، بلاک۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔فون: ۳۶۳۴۹۸۴۰-۰۲۱۔ صفحات:۲۵۶۔ قیمت: درج نہیں۔

صحافت اپنے عہد کی تصویر ہوتی ہے۔ صحافی جو کچھ دیکھتا اور محسوس کرتا ہے اسے قلم بند کرتا ہے اور رہنمائی کا فریضہ انجام دیتا ہے۔ نویدِ فکر افشاں نوید کے کالموں کا مجموعہ ہے جو اپنے عہد کی ترجمانی کرتا ہے۔ ملک کو درپیش مسائل، معاشرتی انحطاط اور مٹتی اقدار، اسلام اور مغرب کی کش مکش، عالمی قوتوں کی سفاکیت، عورت کے حقوق اور مغرب زدہ خواتین، حقوقِ نسواں تحریک کا چیلنج، نظریۂ پاکستان اور سیکولر فکر کے علَم بردار، حجاب کا خوف کیوں؟ اور اس کے علاوہ فرد اور معاشرے کی تربیت کے تقاضے جیسے موضوعات پر قلم اُٹھایا گیا ہے۔ ان کے کالم اختصار اور جامعیت لیے ہوئے ہیں۔

حریمِ ادب خواتین کی اصلاحی اور ادبی انجمن ہے۔ اس کے پیشِ نظر ادبی تخلیقی سرگرمیوں کے ذریعے معاشرے میں صحت مند مزاج کو فروغ دینا ہے۔ نویدفکر کی اشاعت سے اس نے اچھی مثال قائم کی ہے۔ تاہم کالموں کے انتخاب میں زمانی ترتیب کے بجاے اگر موضوعاتی ترتیب